© rasailojaraid.com

منصب پر انہوں نے جماعت کی ترقی کیلئے خوب کام کیا۔

مولانا یزدانی شہید نے خطابت کے میدان میں جو شہرت حاصل کی اس کے باوصف وہ تحریر و نگارش کی طرف نہ آ سکے۔ البتہ ان کے خطبات 3 جلدوں پر مشتمل ہیں۔ یہ خطبات ان کے بڑے بھائی مولانا عزیز الرحمٰن نے مرتب کئے ہیں۔ نعمانی کتب خانہ لاہور کی طرف سے شائع ہونے والے ان خطبات کی وطن عزیز میں بڑی مانگ ہے۔ اس طرح حال ہی میں مکتبہ محمدیہ کی طرف سے "مواعظ یزدانی" کے نام سے یزدانی صاحب کے اہم خطبات کو ضبط تحریر میں لا کر شائع کیا گیا ہے۔ اور یہ دونوں کتب خطیبوں کے لئے بڑی مفید ہیں۔ یزدانی صاحب کی شادی 1969 میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو سات بیٹیوں کا باپ بنایا۔ ایک بیٹا ان کی زندگی میں فوت ہو گیا تھا اور ایک بیٹا ان کی شہادت کے 3 ماہ بعد پیدا ہوا۔ اس کا نام انعام الرحمٰن یزدانی ہے۔ ماشاء اللہ اب یہ نوجوان دینی تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ اور بعض مواقع پر اسے جلسوں میں بلایا بھی جاتا ہے بڑی اچھی گفتگو کرتا ہے۔ مولانا یزدانی صاحب جیسے خطیب مدتوں بعد ہی پیدا ہوئے ہیں۔ وہ جماعت کی شان تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو بہت سی خوبیوں سے نوازہ تھا۔ 23 مارچ 1987ء کی شب انہوں نے قلعہ لچھمن سنگھ لاہور کے فوارہ چوک میں سیرت النبی ﷺ کانفرنس کے موقع پر بڑا پیارا خطاب فرمایا۔ ان کے بعد علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمۃ اللہ علیہ کا ولولہ انگیز خطاب جاری تھا کہ بم کا زبردست دھماکہ ہوا۔ اس نے قیامت صغریٰ بپا کر دی کئی نفوس موقع پر ہی جام شہادت نوش کر گئے۔ علامہ یزدانی بھی سخت زخمی ہوئے اگلے روز 24 مارچ کی شب آٹھ بجے ان کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔ 25 مارچ کو بعد از نماز ظہر کامونکی میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی اس میں ہزاروں افراد شریک تھے اور پھر اس مرد مجاہد کو سپرد خاک کر دیا گیا اللہ ان کی قبر رحمت نازل فرمائے آمین۔

ذرا سوچو!

- ☆ معصوم بچوں کی گردنیں کاٹ کر ان کی معصوم لاشوں پر بسنتی رنگ بھرنے والو کیا ماؤں نے انہیں اس لئے جنا تھا؟
- ☆ کان پھاڑ دینے والے میوزک پر ڈانس کر کے پڑوس میں کراہتے مریضوں کو اذیت دینے والو اگر اس حالت میں کوئی تمہیں تکلیف دے تو تمہارا ردعمل کیا ہو گا؟
- ☆ محمد عربی کے ماننے والے معصوم نوجوانوں کو زبردستی ہندوانہ کلچر اور تہوار منا۔نے پر مجبور کرنے والو کیا تم مسلمان کہلانے کا حق رکھتے ہو؟
- ☆ معصوم، پاکدامن، اور فاطمۃ الزہراء کی روحانی بیٹیوں کو انڈین گانوں کی طرف مائل کرنے والو اگر کوئی تمہاری بیٹیوں سے یہ کام کروائے تو کیا تم برداشت کرو گے؟
- ☆ تفریح اور جشن بہاراں کے نام پر سینکڑوں لوگوں کو زخمی اور بیسیوں کو ہلاک کر کے قہقہے لگانے والو اگر تمہیں غم دے کر کوئی خوشی کا جشن منائے تو تم پسند کرو گے؟
- ☆ ہلاکت خیز بسنت کو قانونی تحفظ دینے والو اللہ تعالیٰ کی عدالت میں تمہارا جواب کیا ہو گا؟
- ☆ بسنت کا پیغام گھر گھر پہنچانے والے ارباب ذرائع ابلاغ تمہارا ضمیر تمہیں ملامت کیوں نہیں کرتا؟

عارف ظفر پرنٹنگ پریس۔ امین پور بازار فیصل آباد

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب آف جھوک دادو انتقال فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون

پرچہ تیاری کے آخری مراحل ہی میں تھا کہ یہ افسوس ناک خبر ملی کہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا طور صاحب جھوک دادو میں وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم نہایت صالح، متقی، پرہیز گار اور شب زندہ دار شخص اور جماعت کی معروف روحانی شخصیت میاں باقر رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے اور مولانا حمزہ رحمہ اللہ کے فرزند ارجمند تھے۔ ان کی ساری زندگی قرآن وحدیث کے درس وتدریس اور وعظ و تبلیغ میں گزری۔ ہزاروں افراد نے ان سے فیض حاصل کیا۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ جامعہ سلفیہ کے اساتذہ، انتظامیہ اور طلبہ نے مولانا موصوف کی وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی بخشش، اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

(ادارہ)

© rasailojaraid.com